روزنامہ
(1913ء سے جاری شدہ)
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ہفتہ 14 مارچ 2015ء 22 جمادی الاول 1436 ہجری 14 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 61

قیامت کب آئے گی

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا قیامت کب آئے گی تو آپؐ نے فرمایا:

جب امانت ضائع کی جانے لگے تو قیامت کا انتظار کرنا اس نے پوچھا امانت کیسے ضائع ہوگی۔ تو فرمایا:

جب معاملات نااہل لوگوں کے سپرد کردیئے جائیں تو قیامت کا انتظار کرنا

(صحیح بخاری کتاب العلم باب من سئل علماً)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

8 ہجری میں قریش کے بعض تجارتی قافلوں کی نقل وحرکت کا پتہ چلانے کے لئے رسول کریمؐ نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کو ایک اہم رازدارانہ مہم سونپی جس میں تین صد صحابہ آپ کی سرکردگی میں ساحل سمندر کی طرف روانہ کئے گئے۔

وہ زمانہ بہت تنگی کا تھا اور حسب دستور زادراہ کے لئے ہر سپاہی نے جو اور کچھ کھجوریں وغیرہ پاس رکھی تھیں وہ ختم ہونے کو آئیں تو فاقہ کشی کے ان ایام میں انصاری سردار قیس بن سعدؓ کی طرف سے جود وسخا کا زبردست مظاہرہ ہوا۔ انہوں نے لشکر میں شامل بعض لوگوں سے واپسی مدینہ تک سواری کے اونٹ ادھار لے کر ذبح کروائے ہمراہیوں کو کھانا کھلانا شروع کیا۔ چندروز کے بعد حضرت عمرؓ نے سوال اٹھایا کہ سواریوں کے ختم ہو جانے پر آئندہ سفر کیسے جاری رکھا جاسکے گا؟ چنانچہ حضرت ابوعبیدہؓ نے مزید اونٹ ذبح کرنے سے حکماً روک کر ایک مناسب حال فیصلہ فرمایا۔ دوسری طرف فاقہ کش لشکر کے لئے خوراک کا انتظام بھی آپ کی ذمہ داری تھی۔ آپ نے تمام سپاہیوں کے پاس باقی ماندہ زادراہ اکٹھی کر کے راشن کی دو بوریاں اکٹھی کرلیں اور آئندہ کے لئے راشن کی تقسیم کا ایسا نظام جاری کیا کہ ہر سپاہی کو زندہ رہنے کے لئے کچھ نہ کچھ خوراک ملنے لگی۔ صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ بعض ایسے دن بھی آئے جب روزانہ ایک شخص کو بمشکل ایک کھجور ملتی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک کھجور کی قدر بھی ہمیں اس وقت آئی جب یہ اجتماعی زادراہ بھی ختم ہوگئی تو ہم نے درختوں کے پتے کھا کر گزارہ کیا اور جانوروں کی مینگنوں جیسا پاخانہ کرتے رہے۔

تب ایسے معلوم ہوتا ہے کہ امین الامت ابوعبیدہؓ کی اس عادلانہ تقسیم اور دعاؤں نے خدا کی رحمت کو جوش دیا اور مولیٰ کریم نے ان فاقہ کشوں کی دعوت کا خود اہتمام فرمایا اور سمندر کو حکم دیا کہ ایک بہت بڑی مچھلی راہ مولیٰ میں بھوک برداشت کرنے والوں کے لئے ساحل پر ڈال دے۔ چنانچہ اس مچھلی کا گوشت اور تیل مسلسل کئی روز استعمال کرنے سے صحابہ کی صحت خوب اچھی ہوگئی۔ تین صد افراد کے لئے کئی روز تک خوراک بننے والی اس مچھلی کے متعلق طبعاً سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کی جسامت کیا ہوگی۔ حضرت ابوعبیدہؓ جیسے زیرک قائد نے اس الٰہی نشان کو محفوظ کرنے کا عمدہ انتظام بھی کردیا۔ انہوں نے ساحل چھوڑنے سے قبل مچھلی کے ڈھانچے سے دو پسلیاں لے کر زمین میں گاڑ دیں اور پیمائش کی خاطر ایک شتر سوار کو نیچے سے گزارا تو وہ بآسانی گزر گیا۔ (بخاری کتاب المغازی)

اس سفر میں حضرت ابوعبیدہؓ کی قائدانہ صلاحتیں خوب نکھر کر سامنے آئیں۔ عملی زندگی میں امانتوں کی ادائیگی میں یہ اہتمام ابوعبیدہؓ کے لئے مزید خدمات کے مواقع مہیا کرنے کا موجب ہوا۔ چنانچہ اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے حضرت ابوعبیدہؓ کو بہت اہم مالی ذمہ داریاں بھی تفویض فرمائیں۔

عشرہ تعلیم

نظارت تعلیم کے تحت پہلا تعلیمی عشرہ یکم تا 10 اپریل 2015ء منایا جارہا ہے۔ اس عشرے میں تمام سیکرٹریان تعلیم جماعت کوشش کریں کہ درج ذیل امور کی طرف توجہ رہے۔

☆ تمام طلبہ/ طالبات کے کوائف اکٹھے کئے جائیں باقاعدہ رجسٹر تیار کیا جائے۔

☆ ڈراپ آؤٹ طلباء/ طالبات سے خصوصی طور پر ملا جائے ایسے طلبہ جنہوں نے گزشتہ تین سالوں میں بارہویں کلاس سے پہلے تعلیم ترک کی ہوئی ہے انہیں دوبارہ تعلیم جاری کرنے کیلئے کہا جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کم از کم ایف اے ضرور پاس کرے۔“

☆ سیمینارز، کوچنگ کلاسز اور کونسلنگ کی جائے۔

☆ سکول میں اول، دوم، سوم آنے والوں کو انعامات دینے کی تقریبات کی جائیں۔

☆ لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا جائے جن میں درسی کتب رکھی جائیں۔

☆ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط خصوصی طور پر لکھوائے جائیں۔

☆ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ اکٹھے کئے جائیں۔

☆ امداد طلباء کے لئے خصوصی توجہ دی جائے وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کی بھرپور کوشش کی جائے۔

☆ اپنی کارکردگی کی رپورٹ عشرہ منانے کے بعد سیکرٹریان تعلیم اضلاع کی وساطت سے مرکز بھجوائی جائے۔

☆ سیکرٹریان تعلیم اضلاع اپنی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ عشرہ کی رپورٹ بھجوائیں۔

☆ گزشتہ عشرہ میں جو کمی رہ گئی تھی اب اسے پورا کیا جائے۔

(نظارت تعلیم ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ بینن کا 26 واں جلسہ سالانہ

پہلا دن

جمعۃ المبارک 19 دسمبر 2014ء

شرکاء قبل از جمعہ جلسہ گاہ پہنچے۔ اپنی اپنی رجسٹریشن کروائی اور جمعہ میں شرکت کی۔ مقامی طور پر خطبہ جمعہ میں مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بینن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ردسمبر 2014ء کا فرانسیسی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

افتتاحی تقریب

افتتاحی تقریب میں ڈائریکٹر جنرل نیشنل پولیس کا نمائندہ، میئر پورتو نووو کا نمائندہ، جناب مادام گراس لووانی سابقہ مشیر خاص صدر مملکت بینن اور نمائندہ وزیر داخلہ بینن نے شرکت کی۔

اس پہلے سیشن کی ابتدا حسب روایات لوائے احمدیت اور بینن کا پرچم لہرائے جانے سے ہوئی۔ بینن کا پرچم محترم بکری مصلحو صاحب نائب امیر نے اور لوائے احمدیت مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت بینن نے لہرایا اور بعدہٗ دعا کروائی۔

تلاوت اور نظم کے بعد اتھارٹیز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

وزیر داخلہ کے نمائندہ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے ہر فرد میں اپنی تعلیمات کا احترام نظر آتا ہے اور ان کی تعلیمات محض قرآن کریم ہیں۔ انہی سے دنیا میں امن آئے گا۔

مادام گراس لووانی سابقہ مشیرِ خاص صدرِ مملکت بینن نے کہا کہ اس وقت دنیا آسمانی برکات کے نزول کی محتاج ہے اور انہیں حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مذاہب کے مخلصین (احمدیوں کی طرح) سال بھر میں ایک دو دفعہ اکٹھے ہو کر اپنے ربّ کے حضور گڑگڑائیں کہ خدا ہماری کوتاہیاں معاف کرتے ہوئے انوار رحمت نازل فرمائے۔ انہوں نے ملک میں امن اور برکات الٰہیہ کے نزول کے لئے کہا۔

ان معزز مہمانان کی تقاریر کے بعد محترم امیر صاحب بینن نے افتتاحی تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان ''آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ اور ارفع مقام حضرت مسیح موعود تحریرات کی روشنی میں'' تھا۔

اس کے بعد مغرب وعشاء کی نمازیں ہوئیں اور احباب میں رات کا کھانا تقسیم کیا گیا۔

دوسرا دن

20 دسمبر 2014ء

آج دن کا آغاز نماز تہجد، فجر اور درس سے ہوا جس میں محترم میاں قمر احمد صاحب مربی سلسلہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں سے محبت اور شفقت کے حوالہ سے سیرت کا ذکر کیا۔ اور پھر ناشتہ اور تیاری کے بعد جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز ہوا۔

دوسرا سیشن زیر صدارت مکرم امیر و مشنری انچارج بینن ہوا۔

اس سیشن میں صدر مملکت بینن کے سوشل امور کے مشیر خاص، آرتھوڈکس چرچ کے پاسٹر جناب ذاکجو تا صاحب، فیملی منسٹر کے ڈائریکٹر کیبنٹ، نمائندہ امام تجانیہ پورتو نووو، امام پاراکو، امام ڈاسا، امام الحاج محمد موجود تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مذکورہ اتھارٹیز میں سے صدر مملکت کے مشیر خاص اور آرتھوڈکس چرچ کے پاسٹر صاحب نے تو جماعت کے سوشل کاموں کو گنوا کر جماعت کی تعریف کی اور خراج تحسین پیش کیا۔

فیملی منسٹر کے ڈائریکٹر صاحب کیبنٹ نے کہا کہ ہمارا ادارہ جماعت احمدیہ کی باقاعدہ اور مستقل مزاجی سے انسانی خدمت کا چشم دید گواہ ہے اور ہماری منسٹر صاحبہ ان کے پروگراموں میں ساتھ دینے کو اہمیت دیتی ہیں۔

دوسرے ائمہ اور مسٹر احمد کریم صاحب نمائندہ تجانیہ پورتو نووو جلسہ سالانہ کی سب رونقیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں لوگوں کا ایمان و جذبہ دیکھ کر بے اختیار کہنے لگے۔ ''میں نے احمدیوں کے بارہ میں کبھی ایسا سنا بھی نہ تھا جو آج دیکھنے کو ملا۔ وہی خدا ہے اور اسی خدا اور رسول کو یہ مانتے ہیں جو ہمارا ہے۔ میرے نزدیک کسی کو بھی ان کے بارہ میں جھوٹ کہنے کا حق نہیں پہنچتا۔ ان کے خلاف بولنے سے پہلے ان کی طرح ملک بھر میں قرآن کریم کی تعلیم کے لئے درسگاہیں تو کھول لیں، پھر بات کریں۔

ان اتھارٹیز کے اظہار خیال کے بعد بینن کے ایک لوکل مشنری مکرم عبدالعزیز ابراہیم صاحب کی تقریر ''آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین'' کے موضوع پر تھی۔ اس سیشن میں دوسری تقریر ایک دوسرے لوکل مشنری مکرم آلیو حسین صاحب کی تھی۔ آپ نے بعض پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر کی۔

ان دو تقاریر کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں اور دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

دوسرا سیشن بوقت 4:00 بجے شام زیر صدارت مکرم بکری مصلحو صاحب نائب امیر جماعت بینن ہوا۔ اس سیشن میں تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ جن میں سے پہلی تقریر مکرم انوار الحق صاحب مربی سلسلہ کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان ''برکاتِ خلافت'' تھا۔ جبکہ دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر اسحاق داؤدا صاحب کی ''سیرت النبی ﷺ ہمدردیٔ خَلق کے آئینہ میں'' کے موضوع پر تھی۔

بعد ازاں نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں اور رات کا کھانا احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا اور پھر مقامی زبانوں میں جلسہ کا Event ہوا۔

تیسرا اور آخری دن

21 دسمبر 2014ء

آج دن کا آغاز حسب روایات نماز تہجد، فجر اور درس سے ہوا۔ جس کا عنوان ''آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے اہل خانہ سے حسن معاشرت'' تھا جو خاکسار نے دیا۔

اختتامی تقریب میں آج اتھارٹیز میں تجانیہ مذہب کے مشہور امام یوسف لیگالی صاحب، بینن میں سنٹرل افریقہ کی کونسلر صاحبہ، ٹوگو کے کونسلر، کنگ آف کیگا، کنگ آف کومے، بینن سپریم کوٹ کے نمائندہ، بینن نیشنل اسمبلی کے ممبر اور مسلم پارلیمنٹیریز ایسوسی ایشن آف بینن کے صدر جناب مالے ہوسو یعقوبو صاحب اور مصری ڈینٹسٹ مکرم ڈاکٹر احمد صاحب موجود تھے۔

تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد موجود اتھارٹیز نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مشہور امام یوسف لیگالی صاحب جب پنڈال میں تشریف لائے تو مختلف تقاریر میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں احباب کی محبت دیکھ کر بہت متأثر ہوئے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو آپ بیان کر رہے ہیں آپ کا جوش وجذبہ اور محبت وعشق ساری دنیا کو منور کر دے گا۔ آپ پورے اطمینان سے اپنا کام جاری رکھیں۔ آپ دوسروں کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان کی سوچیں ان کے ساتھ اور تمہارا بہترین کردار اور نیکیاں تمہارے ساتھ۔ مجھے یہاں آکر بہت خوشی ہوئی ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ ہمیں مل کر دنیا کی اصلاح کرنی چاہئے۔

ان کے بعد کنگ آف کیگا سٹیج پر تشریف لائے اور جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ جو خاص پیغام دیا وہ یہ تھا کہ ''اس وقت دنیا میں امن کے ایمبیسڈر آپ لوگ ہی ہیں جو اپنے کردار اور امن پسندی کے رویّہ سے دنیا میں امن قائم کر رہے ہیں اور کر سکتے ہیں۔

پھر ان کے بعد پریذیڈنٹ سپریم کورٹ کے نمائندہ جناب ہونفوراؤفو صاحب آڈیٹر جنرل سپریم کورٹ نے جو کہ لندن جلسہ پر بھی جا چکے ہیں اور جماعت کے ایک نہایت مخلص دوست ہیں کہا کہ ''میں صرف اسی تبصرہ پر اکتفا کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں پھیل جائے تا دنیا کو امن نصیب ہو جائے۔

آج کی اتھارٹیز میں ایک نہایت اہم شخصیت ممبر آف نیشنل اسمبلی، پریذیڈنٹ مسلم پارلیمنٹیرین ایسوسی ایشن جناب مالے ہوسو صاحب تھے۔ جلسہ میں تشریف لائے اور یوں اظہار خیال کیا کہ میں احمدیوں کے فلاحی کاموں کو سراہتا ہوں جو کہ غریبوں اور ناداروں کے لئے ہیلتھ سینٹرز، سکول، پانی پینے کے لئے نلکے اور میڈیکل کیمپس کے ذریعہ مفت علاج دیتے ہیں اور بغیر گورنمنٹ سے مدد لئے اپنے تمام کام خود Contribution اور چندہ جات کے ذریعہ سرانجام دیتے ہیں۔ یہ احمدی ہی ہیں جو ان کوششوں میں ہمہ تن مصروف ہیں کہ کاش دنیا میں امن قائم ہو جائے۔ میں نے ان کے کاموں کو سراہتے ہوئے گزشتہ سال ان کے انٹرنیشنل جلسہ سالانہ میں شرکت کی بہت کوشش کی تھی اور میں اس آرگنائزیشن کا مدّاح ہوں۔

آپ کی تقریر کے بعد جلسہ سالانہ کی اختتامی تقریر مکرم امیر صاحب بینن کی تھی۔ اس کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔

امسال جلسہ کی تمام کارروائی ملک کی پانچ زبانوں میں ساتھ کے ساتھ ہی سنائی جاتی رہی اور لجنہ اماء اللہ کی مارکی میں دو سکرینیں لگا کر Live جلسہ بھی دکھایا جاتا رہا۔ بفضل اللہ تعالیٰ تین ہزار کے لگ بھگ حاضری رہی۔

جلسہ کی کارروائی کی بینن کے نیشنل ٹیلی ویژن ortb اور نیشنل اخبارات نے کوریج دی۔

ہندوستان میں پہلا مکمل فارسی ترجمہ قرآن

حضرت ولی اللہ شاہ صاحب محدث دہلویؒ جو کے بارہویں صدی کے مجدد تھے، کے زمانہ میں حکومت ہند کی سرکاری زبان فارسی تھی اور اس کو قبول عام حاصل تھا۔ کلام اللہ کو عام فہم بنانے کے لئے اس کا مروج زبان میں ترجمہ کیا جانا ضروری تھا۔ مسلمان قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے غافل تھے۔ گو حالات نا مساعد تھے اور اس کام کی اجازت نہیں دیتے تھے لیکن حضرت شاہ صاحب نے نتائج سے بے پرواہ ہو کر کلام اللہ کا ترجمہ سلیس فارسی میں کیا اور بعض مقامات پر مختصر شرح بھی لکھ دی۔

اس زمانے میں عام لوگ اس غلط فہمی کا شکار تھے کہ تلاوت قرآن کریم سے قرآن کا حق ادا ہو جاتا ہے اور یہی ایک اہم سبب تھا جس نے حضرت شاہ صاحبؒ کو قرآن کا فارسی میں ترجمہ کرنے پر آمادہ کیا۔ اس ترجمہ کی خوبی یہ ہے کہ اس میں مقدار، تعمیم اور تخصیص عربی کے بالکل مشابہ ہے اگرچہ بعض مقامات پر عام لوگوں کی آسانی کے لئے اس شرط کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

ہندوستان میں حضرت شاہ صاحب کا یہ پہلا فارسی ترجمہ ''فتح الرحمٰن'' کے نام سے شائع ہوا۔

(مرسلہ: مکرم سلطان نصیر احمد صاحب۔ ربوہ)

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2014ء

عائلی زندگی کے بارہ میں دینی تعلیمات

(قسط دوم آخر)

حضرت مسیح پاک کی عائلی زندگی کے چند نمونے

حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کے درمیان محبت و پیار، اطاعت و خدمت اور حسن سلوک کا جو شاندار اور مثالی تعلق تھا وہ بھی ہم سب کے لئے ایک اور آئینہ ہدایت ہے۔ ان واقعات کو سنتے ہوئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ چند نمونے پیش کرتا ہوں۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں:

میں نے اپنے ہوش میں نہ کبھی حضور کو حضرت (اماں جان) سے ناراض دیکھا نہ سنا۔ بلکہ ہمیشہ وہ حالت دیکھی جو ایک آئیڈیل (Ideal) مثالی جوڑے کی ہونی چاہئے۔

(سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ صفحہ 231)

حضرت اقدس مسیح موعود کی اہلی زندگی کیسی پُرسکون اور محبتوں والی زندگی تھی۔ غور فرمائیں حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ بیان فرماتی ہیں:

میں پہلے پہل جب دلّی سے آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود گُڑ کے میٹھے چاول پسند فرماتے ہیں۔ چنانچہ میں نے بہت شوق سے اور اہتمام سے میٹھے چاول پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گُڑ ڈال دیا۔ وہ بالکل راب سی بن گئی۔ جب پتیلی چولہے سے اتاری اور چاول برتن میں نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ تو خراب ہو گئے۔ ادھر کھانے کا وقت ہو گیا تھا۔ حیران تھی کہ اب کیا کروں اتنے میں حضرت صاحب آ گئے۔ میرے چہرے کو دیکھا جو رنج اور صدمہ سے رونے والوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر ہنسے اور فرمایا کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے؟ پھر فرمایا نہیں، یہ تو بہت اچھے ہیں۔ میرے مزاج کے مطابق پکے ہیں۔ ایسے زیادہ گُڑ والے تو مجھے پسند ہیں۔ یہ تو بہت ہی اچھے ہیں اور پھر بہت خوش ہو کر کھائے۔ حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کی اتنی باتیں کیں کہ میرا دل بھی خوش ہو گیا۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ از شیخ محمود احمد عرفانی، حصہ اول صفحہ 217-218)

کھانے میں ذرا سی کمی رہ جانے پر سیخ پا ہو جانے والے خاوند اس مثال کو یاد رکھیں تو کیا ہی اچھا ہو!

حضرت مسیح موعود حضرت اماں جان کی چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھا کرتے تھے اور ہر تکلیف کو فوری دور کرنے کی کوشش کرتے۔ اسی طرح بیماری میں آپ کی تیمارداری کرتے۔ حضرت اماں جان کی بات کو بڑی عزت دیا کرتے تھے یہاں تک کہ جو خادمائیں آپ کے گھر کام کرنے آیا کرتی تھیں وہ یہ کہا کرتی تھیں کہ مرجا بیوی دی گل بڑی مندا ہے۔ (سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 40)

اس تعلق میں دلداری کا یہ واقعہ بھی ایمان افروز ہے۔

ابتدائی زمانہ میں حضرت اماں جان پانی لینے کے لئے مرزا سلطان احمد صاحب کی حویلی میں جایا کرتی تھیں جہاں ایک کنواں ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ اس کنویں سے رات نو بجے کے قریب گرمیوں کے موسم میں پانی لینے گئیں۔ اس دوران باتوں باتوں میں حضرت اماں جان کسی بات پر ہنسیں۔ مرزا سلطان احمد صاحب کی اہلیہ نے جب آپ کے ہنسنے کی آواز سنی تو کہنے لگیں کہ اگر ایسی بات ہے تو گھر میں کنواں کیوں نہیں لگا لیتیں؟ یہ بات سن کر حضرت اماں جان نہایت غمگین ہو کر گھر واپس آ گئیں۔

جب حضرت صاحب کو اس واقعہ کا علم ہوا تو آپ نے اسی وقت حضرت ملک غلام حسین صاحب کو بلا کر فرمایا کہ ابھی مرزا محمد اسمٰعیل صاحب کے پاس جائیں اور کہیں کہ دو چار کھودنے والوں کو بلایا جائے۔ چنانچہ رات کے دس بجے چار کھودنے والے آ گئے اور صبح تک آٹھ سے نو فٹ تک کنواں کھود دیا گیا۔ بعد میں ایک آدمی بٹالہ سے اینٹیں لینے بھی بھیجا گیا اور جلد سے جلد کام کروا کر یہ کنواں 15 دن کے اندر اندر تیار کر دیا۔

(الحکم 28۔اپریل 1935ء صفحہ 4)

حضرت اقدس مسیح موعود کی اہلی زندگی ہمارے لئے مثال ہے۔ آپس کی محبت کا یہ عالم تھا کہ ایک روز حضرت اماں جان نے حضرت اقدس مسیح موعود سے مخاطب ہو کر کہا:

میں ہمیشہ دعا کرتی ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھے آپ کا غم نہ دکھائے اور مجھے آپ سے پہلے اٹھا لے۔

یہ سن کر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

اور میں ہمیشہ دعا کرتا ہوں کہ تم میرے بعد زندہ رہو اور میں تم کو سلامت چھوڑ جاؤں۔

(سیرت حضرت اماں جان شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان صفحہ 3)

گھروں کو جنت نظیر بنانے کے مختلف طریق

شادی جو ایک مقدس دائمی رفاقت کا نام ہے اس کو واقعی طور پر کامیاب اور خوشگوار بنانے کے لئے دینی تعلیمات سے متعلق چند اور امور کا ذکر کرتا ہوں۔

میاں بیوی کے اکثر جھگڑے ایک دوسرے کی خامیاں تلاش کرنے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کتنی کم ظرفی کی بات ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے کی کمزوریاں تو چُن چُن کر تلاش کریں اور ان کی وجہ سے آپس میں جھگڑتے رہیں اور یہ کوشش نہ کریں کہ اپنے جیون ساتھی کی خوبیوں پر بھی نظر کر لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

آپس میں صلح وصفائی کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ یہ میاں بیوی دونوں کو نصیحت ہے کہ اگر دونوں ہی اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں۔ ذرا ذرا سی بات پر معاملات بعض دفعہ اس قدر تکلیف دہ صورت اختیار کر جاتے ہیں کہ انسان سوچ کر پریشان ہو جاتا ہے کہ ایسے لوگ بھی اس دنیا میں موجود ہیں کہ جو کہنے کو تو انسان ہیں مگر جانوروں سے بھی بدتر۔

(خطباتِ مسرور جلد دوم صفحہ 450)

حضور انور کی یہ پیاری نصیحت ہر وقت یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ ایک موقع پر آپ نے فرمایا:

ایک دوسرے کی خامیاں تلاش کرنے کی بجائے ایک دوسرے کی خوبیاں تلاش کریں۔

(خطبہ جمعہ 8 نومبر 2013ء)

اگر میاں بیوی میں کسی بات پر اختلاف ہو جائے اور وہ غصہ میں آ کر بدکلامی اور الزام تراشی کی راہ پر چل نکلے ہوں تو دونوں کے لئے یہ نصیحت بہت ہی مفید ہے کہ والکاظمین الغیظ کے مطابق اپنے غصہ کو پی جائیں اور جواب دینے کی بجائے خاموشی اختیار کر لیں۔ اس طریق سے ان کی لڑائی آگے نہیں بڑھے گی۔

ایک اور عمدہ طریق یہ ہے کہ میاں بیوی کو ہمیشہ باہم ایک دوسرے پر پورا اعتماد رکھنا چاہئے۔ بلاوجہ تجسس اور عیب چینی کا طریق اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ ایک دوسرے کے خطوط پڑھنا، فونوں پر نظر رکھنا، جیبوں کی خفیہ تلاشی لینا وغیرہ۔ بہت سی باتیں ہیں جو بدظنی کا موجب بن کر بالآخر تعلقات کو ختم کرنے کا باعث بن جاتی ہیں۔ اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی ایک بات ہمیشہ یاد رکھنے والی ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے شادیاں کی ہیں آج تک اپنی کسی بیوی کا کوئی صندوق کبھی ایک مرتبہ بھی کھول کر نہیں دیکھا۔

(بحوالہ الفضل ربوہ 5۔ اکتوبر 2009ء)

قول سدید کی ضرورت

خطبہ نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی آیات میں ایک خاص نصیحت قول سدید کے بارہ میں ہے۔ یعنی جب بھی بات کی جائے سچی اور کھری ہو۔ سیدھی اور صاف بات ہو۔ اس میں کوئی بھی اینچ پینچ نہ ہو۔ یہ ایک ایسی سنہری نصیحت ہے جس کو اگر دیانتداری سے پلے باندھ لیا جائے تو وہ مشکلات اور مسائل جو شادی کے بعد سر اٹھاتے ہیں کبھی پیدا نہیں ہو سکتے۔ رشتہ طے کرتے وقت بہت سے والدین اپنے بچوں کی کمزوریاں، بُری عادات اور جسمانی حالات کھل کر بیان نہیں کرتے اس خوف سے کہ ان باتوں کا ذکر ہوا تو رشتہ نہیں ملے گا۔ یہ بات دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کو اندھیرے میں رکھ کر والدین سمجھتے ہیں کہ ہم نے بچوں کا فائدہ کیا ہے حالانکہ جب یہ باتیں شادی کے بعد کھل کر سامنے آتی ہیں تو بات ناچاقی سے شروع ہو کر خلع یا طلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے بلکہ خاندانوں کے تعلقات تک منقطع ہو جاتے ہیں۔ جھوٹ اور اخفاء سے اور قولِ سدید سے کام نہ لینے کی وجہ سے دونوں خاندان ساری زندگی مشکلات میں گرفتار رہتے ہیں اور اپنی غلطی کا خمیازہ بھگتتے رہتے ہیں۔

کیا ہی مبارک ہے وہ گھرانہ جس میں صدقِ دل سے محبت اور پیار کی زبان بولی جاتی ہے، کہ دلوں کو جیتنے کا اس سے بہتر کوئی اور ذریعہ نہیں!

بے جا مداخلت کی مضرت

طلاق اور خلع کی بڑھتی ہوئی رفتار کی ایک وجہ میاں اور بیوی دونوں کے والدین کا بچوں کے عائلی معاملات میں بے جا مداخلت اور اپنی مرضی کو بچوں پر زبردستی ٹھونسنا ہے۔ وہ والدین بہت خوش نصیب اور مبارکباد کے مستحق ہیں جو بچوں کی شادی کے بعد ان کے معاملات میں ہرگز بے جا مداخلت نہیں کرتے۔

دین حق نے ایک طرف تو بچوں کو یہ تعلیم دی کہ وہ اپنے والدین کی اطاعت بھی کریں ان کی خدمت بھی کریں احسان کا سلوک کریں ان کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں اور دوسری طرف والدین کو نصیحت فرمائی کہ چھوٹی عمر میں بچوں کی تربیت کا پورا پورا حق ادا کریں اور بلوغت کے بعد ان پر یہ بات اچھی طرح واضح کر دیں کہ اب وہ اپنے اعمال کے خود ذمہ دار اور اللہ تعالیٰ کے حضور پوری طرح جواب دہ ہیں۔ شادی کے بعد جب ان کے بچے اور بچیاں اپنی ازدواجی زندگی میں داخل ہوتے ہیں تو پھر انہیں آزادی اور باہمی اتفاق سے اپنے معاملات طے کرنے کا موقع دینا صحیح طریق عمل ہے۔

رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک

ایک اور قابل توجہ اور اہم بات رحمی رشتہ داروں سے حسن سلوک ہے۔ اس بات کی اہمیت اس امر سے واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی نصیحت کے معاً بعد اس کا ذکر فرمایا ہے۔ آیت قرآنی ہے کہ:

کہ اے مومنو! اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور پکڑ سے ڈرو کہ جس کے نام کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو۔

اور پھر رِحموں کے تقاضوں کا بھی خاص طور پر خیال رکھو۔ اس ارشاد سے پتہ لگتا ہے کہ تقویٰ کا ایک تقاضا یہ ہے کہ رشتہ داروں سے حسن سلوک کیا جائے کہ یہ نیکی بھی حصول تقویٰ کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

(سورۃ النساء آیت 2)

حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بھی حرزِ جان بنانے

کی ضرورت ہے۔آپ فرماتے ہیں:

جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ (کشتی نوح)

رِحمی رشتہ داروں سے تعلقات کے حوالہ سے ایک افسوسناک بات یہ سامنے آتی ہے کہ اگر ایک طرف سے کوئی بدسلوکی ہو تو کہا جاتا ہے کہ ہم بھی ویسا ہی جواب دیں گے۔ یہ بات مؤمنانہ اخلاق کے بالکل خلاف ہے۔اس سلسلہ میں حضرت مسیح پاک کے زمانہ کا ایک واقعہ پیش کرتا ہوں جس سے سخت مزاج لوگوں کو سبق سیکھنا چاہئے۔

چوہدری نذر محمد صاحب روایت کرتے ہیں کہ میں حضور کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک اور دوست ملنے کے لئے آئے اور انہوں نے حضرت مسیح موعود سے ذکر کیا کہ ان کے سسرال والوں نے، ان کی بیوی، بڑی مشکلوں سے ان کو دی ہے اس لئے اب وہ بھی اپنی بیوی کو اس کے ماں باپ کے پاس نہ بھجوائیں گے۔ چوہدری نذر محمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضور کا چہرہ سرخ ہوگیا اور حضور نے بڑے غصہ سے اس دوست کو فرمایا کہ فی الفور یہاں سے دور ہو جاؤ۔ایسا نہ ہو کہ تمہاری وجہ سے ہم پر بھی عذاب آجائے۔ اس پر وہ دوست باہر چلے گئے اور پھر تھوڑی دیر بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ وہ توبہ کرتا ہے جس پر حضور نے اسے بیٹھنے کی اجازت عطا فرمائی۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 1 از محمد اکبر صاحب محلّہ کبیر آباد ملتان)

طلاق میں جلدی کی ممانعت

ایک اور خرابی جو آج کل بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے یہ ہے کہ شادی کے مقدس بندھن کو توڑنا یعنی طلاق دینا ایک معمولی بات سمجھ لیا گیا ہے حالانکہ اس رشتہ کو توڑنا ایک سنگین معاملہ ہے اور ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

کہ ان باتوں میں سے جو شرعی طور پر جائز تو ہیں لیکن خدائے بزرگ و برتر کے نزدیک سب سے بُری اور ناپسندیدہ بات ایک خاوند کا اپنی بیوی کو طلاق دینا ہے۔ (ابوداؤد کتاب الطلاق)

وہ مرد جو ذرا ذرا سی بات پر سیخ پا ہو جاتے ہیں اور غصہ میں ایسے بے قابو ہو جاتے ہیں کہ بیوی کی ساری خوبیاں اور عائلی زندگی کی سب خوشیاں یکسر بھول جاتے ہیں اور دینی تعلیمات کو بڑی جہالت سے پسِ پشت ڈالتے ہوئے سالوں کے رشتوں کو ایک لمحہ میں ختم کر دیتے ہیں۔انہیں کچھ خیال نہیں آتا کہ اس جلد بازی کے اقدام سے وہ اپنے لئے، اپنی بیوی کے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کن مشکلات کے دروازے کھول رہے ہیں۔نفسانی جوش سے مغلوب ہو کر وہ اس ارشاد کو بھی بھول جاتے ہیں کہ اللہ اور رسول کا فرمان کیا ہے اور مسیح پاک نے ہمیں کیا تعلیم دی ہے۔مسیح پاک فرماتے ہیں:

طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بد، خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندہ برتن کی طرح جلد مت توڑو۔

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن جلد17 صفحہ 428)

ایسے مغلوب الغضب خاوند جو ذرا ذرا سی بات پر بپھر جاتے ہیں اور نہایت متکبرانہ انداز میں سالوں کے مقدس تعلق کو چکنا چور کر دیتے ہیں انہیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ایک بنی ہوئی دیوار کو گرانا تو آسان ہے۔ایک دھکے سے دیوار گر جاتی ہے لیکن اس کو بنانے کے لئے لمبی محنت درکار ہوتی ہے۔ پس یہ بہت ہی نادانی اور ناعاقبت اندیشی کی بات ہے کہ کھڑے کھڑے ایک ہنستے بستے خاندان کو اجاڑ کر رکھ دیا جائے۔ایک مومن کو خدا خوفی سے کام لیتے ہوئے ایسا قدم اٹھانے سے قبل سو بار سوچنا چاہئے اور کبھی بھی جلدی نہیں کرنی چاہئے۔

قطع تعلقی اور طلاق کے حوالہ سے ایک واقعہ قابل ذکر ہے۔

شاید کہ اتر جائے کسی دل میں مری بات

حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق افریقہ میں ملازم تھے اور بہت خوشحال زندگی بسر کرتے تھے۔ ان کی دو بیویاں تھیں۔دونوں ہی قادیان دارالامان میں رہا کرتی تھیں۔ 1899ء کی بات ہے انہوں نے حضرت حکیم مولانا نورالدین کو ایک خط لکھ کر ان سے درخواست کی کہ ان دونوں بیویوں کو ان کے پاس افریقہ بھجوا دیا جائے۔اس خط میں انہوں نے یہ بھی لکھ ڈالا کہ جو بیوی آنے سے انکار کرے اسے میں طلاق دیتا ہوں۔ان کا یہ خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کیا گیا تو حضور کو بہت ہی دکھ پہنچا۔امام الزماں نے حضرت مولوی نورالدین کو فرمایا وہ تو جب طلاق دے گا۔ان کو لکھ دیں کہ:

ایسے شخص کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں رہ سکتا کیونکہ جو اتنے عزیز رشتہ کو ذرا سی بات پر قطع کر سکتا ہے وہ ہمارے تعلقات میں وفاداری سے کیا کام لے گا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از شیخ یعقوب علی عرفانی صفحہ 253)

پس مقامِ خوف ہے ایسے خاوندوں کے لئے جو طلاق میں جلد باز ہیں۔دیکھیں اس جلد بازی سے معاملہ کہاں سے کہاں پہنچ سکتا ہے!

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح

حضرات! اس تقریر کی تیاری کے سلسلہ میں جب میں نے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کو دیکھنا شروع کیا تو یہ بات بہت نمایاں ہو کر سامنے آئی کہ عبادات، قربانیوں اور عملی اصلاحات کے ساتھ ساتھ جو بات آپ کے ارشادات میں نمایاں طور پر شامل رہی ہے وہ عائلی معاملات کی اصلاح ہے۔

ایک موقع پر مردوں اور عورتوں دونوں کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہر ایک نے اپنے اپنے اعمال کا جواب دینا ہے۔خدا تعالیٰ کے آگے جب پیش ہونا ہے تو اپنے اعمال کا جواب ہر ایک نے خود دینا ہے۔ اس لئے اس سوچ کے ساتھ ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔

(خطاب 14 جون 2014ء برموقع جلسہ سالانہ جرمنی بحوالہ الفضل ربوہ 18 جولائی 2014ء)

حضرات! مختلف انداز میں، دلی محبت اور پیار سے حضور انور نے جو نصائح بیان فرمائی ہیں ان کو حرز جان بنانا ہمارا فرض ہے۔ اگر یہ نہیں تو خلافت کی اطاعت اور وفا کے دعوے سب جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک موقع پر فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ میرے الفاظ میں اثر پیدا کر دے کہ اجڑتے ہوئے گھر جنت کا گہوارہ بن جائیں۔

(خطبات مسرور جلد چہارم، صفحہ 564)

اس درد اور کرب کو جو ہمارے پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دل میں ہے خود اپنے دلوں میں اتارنے کی ضرورت ہے تا ہماری طرف سے ہمارے پیارے آقا کی آنکھیں ہمیشہ ٹھنڈی رہیں۔

اختتامیہ

آج ظلمت و گمراہی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں بھٹکنے والی انسانیت امن کی متلاشی ہے۔وہ امن جو ایک فرد کی ذات اور اس کے گھر سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ ساری دنیا کو اپنی آغوش میں لے لیتا ہے۔ جب تک دلوں میں سکون اور عائلی زندگی میں جنت کی کیفیت نہ ہو، امنِ عالم کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ پس ضرورت ہے کہ آج احمدی گھرانوں کو دینی تعلیمات کی روشنی میں جنت نظیر بنا دیا جائے۔ یہی جنتیں ہیں جو بالآخر ساری دنیا کو امن کا گہوارہ بنا دیں گی۔

پس ہم احمدی جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا کو رحمۃ للعالمین ﷺ کے جھنڈے تلے لانے کے لئے کوشاں ہیں ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم صرف زبان سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے دنیا پر ثابت کریں کہ ہم ہیں جنہوں نے دینی تعلیمات پر عمل کر کے یہ جنت اپنے گھروں میں پیدا کر لی ہے۔ آؤ اے محرومو! تم بھی اسی راہ پر چل کر اپنے گھروں کو امن اور آشتی کے نور سے بھر دو کہ آج حقیقی امن اور سکون کی راہ ایک ہی ہے جو معاشرہ کی جہنم کو جنت میں تبدیل کرنے کی طاقت رکھتی ہے!

پس اے محمد مصطفیٰ ﷺ کے سچے غلامو! جن کو امام الزمان حضرت مسیح پاک کے ذریعہ ایک نئی زندگی اور نیا عرفان نصیب ہوا ہے اٹھو! اور اپنے عمل سے دنیا پر ثابت کر دو کہ آج اندھیروں سے نکلنے کی ایک ہی راہ ہے جو دین حق کی نورانی شاہراہ ہے۔ اپنے نمونہ سے دنیا کو بتا دو کہ (دینی) تعلیمات کو اپنانے کے سوا دنیا و آخرت کو سنوارنے کی کوئی اور ضمانت نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے نیک نمونہ کے ذریعہ ساری دنیا کو نجات کا پیغام دینے والے بن جائیں۔

☆............☆............☆

بقیہ از صفحہ 5: مکرم عطاء اللہ بنگوی صاحب

پہن لیتے، لباس طریقے سے پہنتے دھلا ہوا استری کیا ہوا۔ اگر کبھی بجلی نہ ہوتی تو کہتے ٹھنڈی استری پھیر دو۔ کبھی میں سوچتی یہ کپڑے اب کسی کو دے دیئے جائیں تا کہ کچھ وقت کوئی اور ضرورت مند بھی ان سے فائدہ اُٹھا لے مگر ہمیشہ اس بات پر ناراض ہوتے اور کہتے اس کو نیا سوٹ بنا دو، پرانا مت دو، یہ نرم اور ہلکا ہو چکا ہے اور میرا جسم اس کا عادی ہو چکا ہے۔ نیا کپڑا سخت رہتا ہے۔ یہی حال جوتے کا ہوتا، بنیان میں ہمیشہ سوراخ ہوئے رہتے، پاجامے کی سلائیاں گل کر جگہ جگہ سے ادھڑ گئی ہوتیں اور بارہا مرمت کرنا پڑتی۔

نماز ادا کر کے پھر واپس اس کام میں مصروف ہو جاتے۔ نماز ان کی روح کی طرح روزانہ صبح قرآن مجید کی تلاوت ایک ربع روزانہ پڑھنا، چار دن میں ایک سپارہ ختم ہو جاتا، زندگی میں قرآن کریم پتہ نہیں کتنی بار ختم کیا ہوگا۔ ساتھ ساتھ مطلب پر بھی غور کرتے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے۔ روزوں میں بھی باقاعدگی تھی۔ قوت برداشت بے انتہا تھی۔ روزہ رکھ کر کبھی بھوک پیاس یا کسی اور پریشانی کا اظہار نہ کرتے اور ساتھ ساتھ خدا کا شکر ادا کرتے رہتے، ہر ایک کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتے، اپنے بزرگوں کا ہمیشہ احترام کرتے اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے۔ دوسروں کی کوتاہیاں ہمیشہ نظر انداز کرتے اور ان کو اس بات کا احساس تک نہ ہونے دیتے۔ موقع کی مناسبت سے پھر کبھی دوسرے رنگ میں نصیحت کر دیتے۔ چاہے کتنا ہی نقصان ہو کچھ نہ کہتے، لیکن چونکہ وہ اصول پرست تھے اس لئے گاہے گاہے نا اتفاقی ہو جاتی جس کا احساس مجھے وقت گذر جانے کے بعد ہو رہا ہے، میرے ساتھ ہمیشہ محبت اور نرمی کا برتاؤ رکھتے ان کی زندگی میں مجھے کبھی کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں ہوتا تھا کیونکہ وہ ہر معاملہ کو خوش اسلوبی سے سلجھا لیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

م۔ عطاء اللہ

میرے شوہر مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب بنگوی

میرے میاں مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب بنگوی بچپن سے ہی ذہین، محنتی اور جفاکش تھے۔ ابتدائی تعلیم بنگہ ضلع جالندھر میں حاصل کی ہندوؤں کے سکولوں میں مسلمانوں سے تعصب برتا جاتا تھا۔ اگر دو بھائی ایک سکول میں ہوتے تو کبھی کامیاب نہ کرتے، تاکہ دو مسلمان ترقی کر کے آگے نہ نکل سکیں۔ دوسرے بچوں کی طرح کھیل کود پر توجہ نہ تھی۔ ہر کام وقت پر کرتے اور ہمیشہ وقت کی پابندی کو قائم رکھا۔ میٹرک میں اپنے ضلع میں اوّل پوزیشن حاصل کی اور ساتھ ہی سروس کمیشن کا امتحان اوّل پوزیشن میں پاس کرلیا۔ اس اہلیت کے باعث انہیں وائسرائے کے دفتر میں ملازمت کی پیشکش ہوئی۔ پورے ہندوستان میں یہ واحد تھے جو اوّل آئے، لوگ دور دور سے دیکھنے آتے کہ کون سا لڑکا ہے جسے 'لاٹ صاحب' کے دفتر میں ملازمت ملی ہے۔ پہلے دن جب یہ آفس پہنچے تو پہرے دار یہ دیکھ کر حیران ہوا کہ یہ چھوٹا سا بچہ سیدھے سادھے لباس میں اس دفتر میں کیا کرنے آیا ہے، انہوں نے بتایا کہ ملازمت کے لئے آیا ہوں، اس نے کاغذات جا کر دکھائے تو اندر بلا لیا گیا۔ اس دفتر میں ملازمت کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی جاری رکھی۔ پہلے منشی فاضل پھر انٹر، پھر بی اے، اور پھر ایم اے انگلش کیا، بہت محنتی اور دیانت دار تھے۔ ہمیشہ خوشنودی کی سندات ملتی رہیں اور ترقی بھی ہوتی رہی۔

پاکستان بننے کے بعد کراچی آگئے۔ انڈیا سے خیریت سے آنے والی آخری ٹرین تھی جس میں یہ پاکستان آئے۔ یہ قیام پاکستان کے اولین دورِ حکومت کے ایسے افسروں میں سے تھے جنہوں نے حکومتی اداروں کے قیام میں گراں قدر خدمات انجام دیں اور ملک کو ترقی کی منازل کی طرف کامیابی سے پہنچایا۔ 1961ء میں ان کو انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ICAP کا سیکرٹری مقرر کیا گیا۔ اس طرح یہ ادارے کے فاؤنڈر سیکرٹری بنے۔ یہ ایک ایسا ادارہ تھا جہاں علم کی دولت ملتی تھی۔ سونا کندن بن کر نکلتا تھا۔ شروع شروع میں دفتر کے لئے گاڑی لی گئی مگر انہوں نے یہ سوچ کر فروخت کردی کہ ادارہ اس بوجھ کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ جہاں تک ہوسکا مالی قربانی بھی کرتے رہے۔ وقت کی قربانی بھی دی۔ صاحب حیثیت افراد سے عطیات لے کر ایک عمدہ دفتر کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا دن رات کام کیا۔ عمارت کی ایک ایک اینٹ اپنے سامنے رکھواتے۔ ہر چیز کا خیال رکھتے اور اللہ کا احسان مانتے کہ اس نے اس نیکی کی توفیق دی ہے کہ یہاں سے قوم اور وطن کے بچے تعلیم سے بہرہ مند ہو کر کامیابیوں سے ہمکنار ہونگے۔ طالب علموں کی ہر طرح دلجوئی کرتے، اس لئے کہ بہت مشکل سے بچے پاس ہوتے تھے، کمزور بچوں کی طرف خاص توجہ دیتے تاکہ ان کا وقت ضائع نہ ہو۔

دفتر میں کھانا ہمیشہ گھر سے لے کر جاتے۔ مہمانوں کو دفتر کی طرف سے کھانا دیا جاتا اور یہ گھر کا کھانا کھاتے تاکہ روپیہ بچا کر کسی اچھے کام کے لئے صرف کیا جاسکے۔ سب ماتحتوں کو بیٹا بیٹا کہہ کر بات کرتے ہر چھوٹے بڑے کی عزت مدِنظر رکھتے اور آپ کہہ کر مخاطب کرتے۔

ICAP ادارے نے اپنی سلور جوبلی کی تقریب میں ان کی شاندار خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں شیلڈ پیش کی، اس روز اعزازات پانے والوں میں یہ واحد احمدی آفیسر تھے جن کے لئے پورے حاضرین نے ایک منٹ کے لئے کھڑے ہو کر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ادارے کے پریذیڈنٹ نے ان کی ریٹائر منٹ پر اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے ایک یادگار خط لکھا جس میں انہوں نے کہا کہ آپ بہت مخلص کارکن رہے ہیں۔ آپ نے اپنا کردار نہایت جوش و جذبے اور لگن سے ادا کیا ہے۔ مشکل ترین مسائل کو مستقل مزاجی اور خندہ پیشانی سے حل کرنے کی صلاحیت دوست، دشمن سب کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتی تھی۔ آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے میرا فرض ادا کرنے میں ہمیشہ بروقت مدد دی۔

1966ء میں ادارے کی طرف سے ٹریننگ کیلئے کینیڈا بھجوایا گیا۔ کورس کی کامیاب تکمیل کے بعد وطن واپس آتے ہوئے حجاز مقدس بھی گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمرہ کی سعادت حاصل کی۔

سلسلہ کی خدمت اپنا اولین فرض سمجھتے۔ داعی الی اللہ تھے، کبھی کوئی موقع ملتا تو ضائع نہ جانے دیتے، کسی قسم کی گفتگو ہوتی تو دینی بات شروع کر دیتے۔ بچپن سے ہی اپنے نام کے ساتھ ''احمدی'' لکھتے اپنے احمدی ہونے پر فخر تھا۔ سفر اور حضر میں ہر وقت ایک ہی مدعا رہتا کہ جہاں تک ممکن ہو احمدیت اور دین حق سے دوسروں کو آگاہ کیا جائے تاکہ اس نور سے لوگ زیادہ سے زیادہ منور ہوں۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ حضرت مسیح موعود کی تمام کتب پڑھی تھیں۔ آپ کے عربی فارسی شعر اور کتابوں سے بڑے بڑے اقتباس زبانی یاد تھے۔ کسی قسم کے حوالہ کی ضرورت ہو فوراً بتا دیتے۔ کبھی اس معاملہ میں کسی سے ہار نہ مانی۔ مدلل گفتگو کرتے خدا کے فضل سے بڑے بڑے عالموں سے بحث کر لیتے۔ اپنی غیر معمولی فراست، علمی قابلیت، وسعت نظر اور حسنِ استدلال سے دوسرے کو قائل کر لیتے۔ بہت سے شعراء کے شعری مجموعے بھی زیر مطالعہ رہتے۔ تحدیث نعمت بہت پسند تھی اس کے اصول اپنانے کی کوشش کرتے۔

امام وقت کے ساتھ بے حد لگاؤ اور دلی محبت تھی اُن کے لئے دعائیں کرتے رہتے تھے اور خدا کا احسان جانتے کہ اس نے اسے زمانہ میں ایک خدانما انسان پیدا کردیا ہے۔

تحمل اور بردباری بے حد تھی۔ کبھی کوئی غصہ میں آجاتا یا کوئی بات طبیعت اور مزاج کے خلاف ہوتی تو اس قدر تحمل سے کام لیتے اور آرام سے معاملہ کو ایک دوستانہ ماحول کا رنگ دے دیتے کہ مجھے بھی حیرت ہوتی کیونکہ محسوس ہو رہا ہوتا تھا کہ آج ضرور کچھ نہ کچھ ہو جائے گا مگر اس طرح معاملہ سلجھا لیتے کہ عقل دنگ رہ جاتی۔ امین اور دیانت دار تھے سالہا سال سے لوگوں نے امانتیں رکھوائی ہوئی تھیں، سب پر نام تاریخ اور اشیاء لکھ کر رکھ دیتے جب بھی کسی کا مطالبہ ہوتا تو فوراً نکال دیتے۔ اِن کے ایک غیر از جماعت نے کافی عرصہ سے ڈھائی لاکھ روپیہ ان کے پاس رکھوایا ہوا تھا۔ ایک روز اچانک پتہ چلا کہ اس دوست کی وفات ہوگئی ہے۔ میرے میاں نے اس کے دونوں بیٹوں کو بلا کر وہ رقم ان میں برابر تقسیم کردی۔

سچائی کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ خواہ کتنا ہی نقصان اٹھانا پڑے ہمیشہ صاف اور سیدھی بات کرتے۔ ایک دفعہ ہمارے ہمسایوں کا مکان کرایہ دار خالی نہ کرتے تھے۔ لوگوں نے مشورہ دیا کہ آپ مکان میں آ کر بیٹھ جائیں اس طرح وہ خالی کرنے پر مجبور ہوں گے۔ مگر جب مالک مکان آئے، ساتھ فیملی بھی تھی ان کو کرایہ داروں نے خوب مارا پیٹا لہولہان کر دیا۔ عورتوں کی بے عزتی کی، اس نے عدالت میں جا کر بتایا کہ میرے ساتھ کرایہ داروں نے یہ سلوک کیا ہے عدالت نے گواہ طلب کئے لیکن محلے کا کوئی بھی شخص گواہی دینے پر تیار نہ ہوا۔ حالانکہ سب چشم دید گواہ تھے، انہوں نے میرے میاں سے آ کر کہا تو یہ فوراً تیار ہو گئے اور عدالت میں جا کر سب کچھ سچ سچ بتا دیا۔ اس پر ان کے حق میں فیصلہ ہوگیا۔ وہ آج تک ان کے احسان مند ہیں اور کہتے ہیں یہ انسان نہیں فرشتہ ہے جنہوں نے حق گوئی سے تامل نہ کیا۔

حلقہ سوسائٹی نے سینٹر بنانے کے لئے ایک بلڈنگ خریدی تھی، جو نہایت بوسیدہ عمارت تھی جسے دیکھ کر خود اپنی خدمات کو پیش کردیا کہ میں یہ کروا دیتا ہوں۔ اگرچہ تجربہ کی بنا پر ان کے لئے آسان تھا مگر بہت محنت کا کام تھا۔ دھوپ، چھاؤں، سردی، گرمی، کسی چیز کو محسوس نہ کیا دن رات لگ کر محنت شاقہ سے اس کو انجام تک پہنچایا۔ اور خدا کے فضل سے قابل دید عمارت بن گئی۔ ہم سوچ بھی نہیں سکتے کہ یہ وہی عمارت ہے۔ مگر افسوس اس خوبصورت عمارت سے باضابطہ افتتاح کے صرف دو ہفتے بعد اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے۔ اور اس میں پڑھا جانے والا سب سے پہلا جنازہ اِن کا ہی تھا۔

دو بیویاں تھیں۔ کمال حسنِ سلوک کا برتاؤ کرتے۔ دونوں کی ضرورت اور حالات کے مطابق حقوق کی ادائیگی کرتے، دونوں کے عزیز رشتہ داروں یا دوست احباب کی کوئی مشکل ہوتی تو حتی المقدور حل کرنے کی کوشش کرتے۔ گھر آنے والے مہمان کی ہر طرح سے دلجوئی کرتے۔ ان کے کھانے پینے کا آرام کا، شاپنگ کرانے کا، لانے لے جانے کا خیال رکھتے، خندہ پیشانی سے پیش آتے اور قربانی اور ایثار کا جذبہ ہمیشہ کارفرما رہتا۔

میں نے بھی ان سے بہت کچھ سیکھا۔ چونکہ عمر میں کافی فرق تھا اس لئے میرے ساتھ بھی نرمی کا برتاؤ رکھتے۔ آج میں سمجھتی ہوں کہ میں جہاں پر ہوں یہ مقام میں نے اپنے میاں کی بدولت حاصل کیا ہے۔ اللہ ان کو جزا دے۔ ان کے اس قدر مجھ پر احسانات ہیں کہ شمار نہیں کرسکتی۔ اتنی خوبیاں ہیں کہ بیان نہیں کرسکتی۔ ان کی پختہ عادت تھی کہ ایک ایک پائی کا حساب رکھتے تھے۔ ہر ایک کی فائل الگ بنا کر رکھتے اُوپر نام لکھا ہوتا اس میں تمام خط و کتابت، حساب کتاب تاریخ وار لکھتے، بل، ٹیکس، چندے، پنشن، آمد، خرچ، غرض ہر چیز کی الگ فائل بھی جو ضرورت کے وقت نکال لیتے۔ کبھی کسی کے حساب میں ایک پائی کا بھی فرق نہ ہوتا یہ بھی ان کی زندگی کا ایک اصول تھا۔ گھر میں الماری میں فائلیں بھری پڑی ہیں، ایک دفتر بنا رکھا تھا، ان کے والد صاحب کی وفات کے بعد ان کے گھر کے حالات دگرگوں ہو گئے تھے، چنانچہ یہ اس بات کو مدِنظر رکھتے کہ انسان کو کچھ نہ کچھ پسِ انداز ضرور کرنا چاہئے جو اس کے بُرے وقت میں کام آئے، اور بچوں کو اس حالت میں چھوڑ کر جائے کہ وہ دوسروں کے محتاج نہ ہوں۔

عزیز رشتہ داروں کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ ہر عید پر عید ملنے جاتے، حسبِ توفیق عیدی دیتے۔ محلے میں تمام گھروں میں عید ملنے میرے ساتھ جاتے۔ سب لوگ ہر عید پر انتظار کرتے کہ چوہدری صاحب عید ملنے آئیں گے۔ ان کی اس عادت کو بہت سراہتے اور خوش ہوتے کہ اس طرح باقاعدگی سے عید ملنے کوئی نہیں آتا۔ غریبوں کو عید پر کپڑے بنا کر دیتے۔ عیدی دیتے، ملازموں کو رمضان میں زیادہ اجرت دیتے کسی ملازم کو ہٹانے کے حق میں نہ تھے کہتے یہ ایک فرد کماتا ہے پورے خاندان کی کفالت کرتا ہے۔ اس لئے اس کو نہ ہٹاؤ۔

مَیں امریکہ گئی تو بعد میں کوئی کام نہ ہوتا مگر خالہ اماں (ملازمہ) کو نہ ہٹایا۔ کبھی اپنے لئے چائے بناتے یا کھانا کھاتے تو برتن خود دھو کر رکھ دیتے اور ایک آدھ برتن گندہ رہنے دیتے تاکہ خالہ اماں کو احساس نہ ہو کہ وہ بغیر کام کے تنخواہ لے رہی ہے۔ ملازم چھٹی پر جاتا تو کبھی تنخواہ نہ کاٹتے۔ ہر ملازم کو قرض دیتے، کسی نے مکان پر چھت ڈالنی ہوتی کسی کی شادی ہوتی، کسی نے کاروبار کرنا ہوتا، سب کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرتے، لڑکیوں کے جہیز اور شادی کے دیگر اخراجات کے لئے امداد کرتے، کسی کی بیماری پر دوا دارو کے اخراجات کرتے، لباس میں اس قدر سادگی، جو ملتا

باقی صفحہ 4 پر

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

نالی گاؤں ضلع چکوال میں احمدیت

مکرم سید علی اکبر شاہ بخاری صاحب کا ایک انٹرویو

سید علی اکبر شاہ بخاری صاحب ولد سید لعل شاہ صاحب آف نالی گاؤں، موجودہ رہائش چک نمبر 45RB سانگلہ ہل۔ مورخہ 11۔اپریل 2014ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 92 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ سانگلہ ہل میں ادا کی گئی اور تدفین اپنے آبائی گاؤں نالی ضلع چکوال میں ہوئی۔ آپ ایک مخلص احمدی اور دلیر داعی الی اللہ تھے۔ آپ کی زندگی کے واقعات کو جاننے کے لئے خاکسار نے ایک انٹرویو لیا تھا جس میں آپ نے احمدیت قبول کرنے اور اس کے بعد کے دوسرے روح پرور واقعات بتائے تھے۔

خاکسار کی مورخہ 29 جون 2000ء کو محترم سید علی اکبر شاہ صاحب بخاری جو سانگلہ ہل سے چوآسیدن شاہ آئے ہوئے تھے، ملاقات ہوئی۔ آپ کی اس وقت عمر تقریباً 88 سال اور صحت خدا کے فضل سے عمر کے لحاظ سے کافی بہتر تھی۔ میرا آپ سے ملاقات کا مقصد نالی گاؤں میں تاریخ احمدیت کے متعلق معلومات اکٹھا کرنی تھیں۔

آپ نے بتایا کہ نالی گاؤں میں سب سے پہلے احمدی کا نام مکرم نمبردار غلام الٰہی صاحب تھا۔ نمبردار غلام الٰہی صاحب شیعہ مذہب سے تعلق رکھتے تھے۔ دین کا کافی علم رکھتے تھے۔ دوالمیال گاؤں میں ان کا آنا جانا تھا۔ دوالمیال میں محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب (سابقہ امیر جماعت احمدیہ دوالمیال) سے آپ کے بہت اچھے تعلقات تھے اور انہی کی دعوت الی اللہ سے اور پھر تحقیق کر کے آپ احمدی ہوگئے۔ پھر مکرم نمبردار غلام الٰہی کی دعوت الی اللہ کی بدولت یعنی نالی کے باقی افراد جن میں میں خود شامل ہوں احمدی ہوئے اور ساتھ رتوچھہ گاؤں میں بھی دعوت الی اللہ رنگ لائی اور وہاں بھی احمدی ہوئے۔

نالی کے دوسرے احمدی مکرم غلام رسول صاحب تھے۔ پھر اس کے بعد ملک سرفراز صاحب نمبردار جو مکرم غلام الٰہی نمبردار کی ہمشیرہ سے شادی شدہ تھے، وہ احمدی ہوئے اور آپ کے بعد مکرم محمد وارث صاحب اور ان کا بیٹا منشی عبدالحق صاحب احمدی ہوئے۔

سید علی اکبر شاہ صاحب بخاری نے بتایا کہ میری ملاقاتیں مکرم نمبردار غلام الٰہی صاحب سے ہوتی رہتی تھیں اور وہ مجھے دعوت الی اللہ کرتے تھے اور میں ان کے دلائل و براہین کو دل سے مانتا تھا اور دل سے احمدی ہوگیا تھا۔ لیکن میں نے بیعت غالباً 1934ء میں کی۔ آپ نے کافی سوچ بچار کے بعد یہ سن بتایا انہوں نے کہا پہلے میں فوج میں ملازم رہا پھر پولیس میں چلا گیا۔ جب میں نے بیعت کی تو اس وقت میں پولیس میں ہی ملازم تھا۔

آپ نے احمدیت قبول کرنے کا واقعہ یوں بتایا کہ حضرت قاضی عبدالرحمٰن صاحب آف دوالمیال سے میرے بڑے اچھے تعلقات تھے۔ میں اس وقت کافی جوان تھا۔ میں جس جگہ بھی فوج میں بھرتی ہونے کے لئے جاتا تھا اور مجھ سے نام پوچھا جاتا تو وہ مجھے بھرتی نہ کرتے۔ کیونکہ اس وقت ’’سید‘‘ کو انگریز فوج میں بھرتی نہیں کرتے تھے۔ قاضی عبدالرحمٰن صاحب ریکروٹنگ آفیسر کی حیثیت سے کلر کہار آئے اور مجھے بھرتی کے لئے پیغام بھیجا اور انہوں نے مجھے فوج میں بھرتی کرلیا۔ فوج کی ملازمت کے بعد میں نے پولیس میں ملازمت کرلی اور انسپکٹر (تھانیدار) کی حیثیت سے ریٹائرڈ ہوا۔

میں نے جماعت احمدیہ کی کتابوں کا خوب مطالعہ کیا ہے اور میں پولیس کی ملازمت کے دوران قادیان گیا وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی اور میرے تو دن ہی بدل گئے۔ مجھے حقیقی دین سے روشنائی ہوگئی۔ میں واپس نالی آگیا اور گاؤں میں آکر میں نے اپنا احمدی ہونے کا اعلان کردیا، اس وقت محترم نمبردار غلام الٰہی صاحب فوت ہو چکے تھے اور میں اکیلا ہی نالی گاؤں میں احمدی تھا۔

میرے والد کے نالی گاؤں اور وٹلی گاؤں میں بہت سارے مرید تھے اور چونکہ ہم سید خاندان سے تھے۔ اس لئے میرے احمدی ہونے سے میرے گھر والوں اور گاؤں والوں کو بہت صدمہ ہوا۔ گاؤں کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں۔

نمبردار محمد بشیر کی بیٹی فوت ہوگئی۔ ہمارے گاؤں میں تمام لوگ ماتم خوانی میں شریک ہوتے ہیں اور جنازے کے ساتھ جاتے ہیں۔ میں بھی اس جنازے کے ساتھ گیا۔ میرے بھائی سید غلام مرتضٰی نے جنازہ پڑھایا۔ وہ مولوی فاضل تھے۔ ان کے ساتھ میرے بہت سوال و جواب ہوتے رہتے تھے۔ لیکن میں نے جنازہ نہیں پڑھا اور علیحدہ کھڑا رہا۔ سید غلام مرتضٰی نے جنازہ پڑھانے کے بعد ساتھ ہی تقریر شروع کردی کہ میرا بھائی احمدی ہوگیا ہے۔ اس کو سمجھایا جائے۔ تو یہ تقریر سن کر لوگوں نے میرے بھائی کو کہا کہ شاہ صاحب آپ مولوی فاضل ہیں۔ آپ اس کو دلائل سے سمجھائیں اور اس کو قائل کریں، تو میرا بھائی ان سے کہنے لگا کہ میں نے انہیں اپنی طرف سے اسے سمجھانے کی بہت کوشش کی ہے۔ لیکن وہ اس طرح تو قائل نہیں ہوتا۔ اس طرح کرو کہ تم سب مل کر اسے پکڑ کر اس کی درگت بناؤ اور اس کو سیدھا کرو۔

سید علی اکبر شاہ صاحب کہنے لگے کہ میں اس وقت اچھا خاصا جوان، پھر پولیس کا تھانیدار مجھے خوب اپنے اوپر اعتماد تھا۔ میں نے تقریر سنی اور میں نے اونچی آواز میں انہیں للکارا میں تم تمام لوگوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ میرا خدا میرے ساتھ ہے اور وہ میری مدد ضرور کرے گا، ہمت ہے تو آجاؤ۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں میرا رعب جما دیا۔ ایک آدمی بھی آگے نہ بڑھا اور پھر وہاں کے معتبر لوگوں نے کہا کہ اس کے نزدیک نہ جائیں، بلکہ تمام لوگ مسجد میں جائیں اور اس کو مسجد میں عالم لوگ دلائل سے قائل کریں، میت دفن کرنے کے بعد تمام لوگ مسجد میں اکٹھے ہوگئے۔ میں نے انہیں کہا کہ میں آپ لوگوں کے تمام اعتراضوں کا جواب دوں گا اور تمام سوالوں کے جواب قرآن مجید یا حدیث پاک سے ہوں گے، چنانچہ تین مولوی صاحبان کو چن لیا گیا کہ وہ سوال و جواب میرے ساتھ کریں گے۔

گفتگو شروع ہوئی مگر وہ تنگ آگئے اور کہنے لگے کہ یہ نہیں مانے گا اس سے بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، اسے اپنے حال پر چھوڑ دو۔ یہ میرا بیعت کرنے کے بعد گاؤں میں پہلا واقعہ تھا۔ اس کے بعد بھی نالی میں میرے ساتھ مناظرے کرتے رہے اور میں نے خدا کے خاص فضلوں اور حضرت مسیح موعود کی برکت سے ان کے سوالوں کا دلائل سے خوب جواب دئے اور ان کے منہ بند کئے۔

سانگلہ ہل، ننکانہ صاحب شیخوپورہ مناظرے ہوئے۔ پھر آپ نے اپنے متعلق بتایا کہ پہلے فوج میں ملازمت کی پھر پولیس میں تھانیدار کی حیثیت سے ریٹائرڈ ہوا پھر ربوہ میں مقیم ہوگیا۔ پھر مینیجر راست باندھی گوٹھ سندھ میں ملازمت کی۔ حضرت حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس ریاست باندھی گوٹھ ایک مخلص احمدی تھے۔ وہ جلسہ سالانہ ربوہ پر آئے تو جب انہیں میرے تھانے دار کی حیثیت سے رشوت نہ لینے اور دوسرے کردار کی بابت بتایا گیا تو وہ مجھے وہاں لے گئے۔ وہاں میں نے سندھ میں نائب امیر ضلع تقریباً ساڑھے سترہ سال تک جماعتِ احمدیہ کی خدمات سرانجام دیں۔

اب میں احمدیہ جماعت چک 45RB ضلع شیخوپورہ تقریباً 20 سال سے خدا کے فضل سے خدمت کر رہا ہوں۔ پہلے اس جماعت کا صدر تھا۔ اب صدر محمد صدیق صاحب ہیں اور میں نائب صدر ہوں اور امام الصلوٰۃ ہوں۔

مکرم مسعود احمد بوٹا صاحب

میں احمدی ہوں

پندرہ سال کی عمر۔ فروری 1967ء کی انتہائی سرد رات کے بارہ بجے میں راولپنڈی ریلوے سٹیشن کے پلیٹ فارم پر ربوہ جانے کے لئے چناب ایکسپریس کا انتظار کر رہا تھا۔ میرے پاس تیسرے درجہ کا ربوہ تک کا ٹکٹ تھا۔ تھوڑی دیر میں گاڑی آگئی۔ میں نے پوری ٹرین کے اندر دو چکر لگائے۔ لیکن کوئی سیٹ خالی نہ ملی۔ تمام سیٹوں پر مسافر بیٹھے یا لیٹے سو رہے تھے۔ لہٰذا میں نے انٹر کلاس میں سیٹ دیکھنی شروع کی تو ایک کمپارٹمنٹ میں نہ صرف سیٹ، بلکہ خالی برتھ بھی مل گیا اور میں اس برتھ پر لیٹ کر سو گیا۔ فجر کی اذان کے ساتھ جو آنکھ کھلی تو ٹرین کسی سٹیشن پر رک کر چلنے لگی تھی۔ چنانچہ میں نے نماز فجر ادا کی اور پھر سو گیا۔

دوسری دفعہ بہت سی آوازوں کے ساتھ آنکھ کھلی تو گاڑی سرگودھا سٹیشن پر رکی ہوئی تھی۔ یہاں ٹرین نے کافی دیر رکنا تھا۔ لہٰذا میں اپنا بیگ اٹھائے پلیٹ فارم پر اتر آیا۔ اور پہلا خیال یہ آیا کہ ناشتہ کیا جائے۔ لیکن دل نے فوراً ٹوکا کہ تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لے کر انٹر کلاس میں سفر کیا ہے۔ پہلے دونوں کے کرائے کا فرق پاکستان ریلوے کو ادا کر دیا جائے۔ کیونکہ اپنی جیب کا بھی پتہ تھا۔ چنانچہ فوراً ایک ٹکٹ بابو کو ڈھونڈا اور اپنی پوری روداد ایمانداری سے سنا کر کرائے کے فرق کا ٹکٹ بنانے کی درخواست کی۔

ٹکٹ بابو نے میری بات سن کر پوچھا ’’ربوہ جا رہے ہو؟‘‘ میں نے کہا ’’جی میں ربوہ جا رہا ہوں‘‘۔

ربوہ کے رہنے والے ہو؟ ٹکٹ بابو نے پھر پوچھا تو میں نے جواباً کہا ’’جی میں ربوہ کا رہنے والا ہوں‘‘۔ اس کے ساتھ ہی ٹکٹ بابو نے زور دار ’’ہوں‘‘ کہا اور اپنی جیب سے کتاب نکال کر حساب جوڑنا شروع کر دیا اور پھر مجھے کہنے لگا ’’چونکہ تم نے بغیر اجازت انٹر کلاس میں سفر کیا ہے لہٰذا تمہیں کرائے کے فرق کے ساتھ جرمانہ بھی ادا کرنا پڑے گا۔

اس دوران وہاں کچھ اور لوگ بھی آگئے تھے اور اس سے بحث و مباحثہ ہونے لگا۔

آخر کار ایک شخص نے کہا ’’نوجوان خود چل کر تمہارے پاس آیا ہے تمہیں تو پتہ بھی نہیں تھا۔ یہ اس کی ایمانداری ہے۔ کیا ایمانداری کا جرمانہ لو گے؟‘‘ اس کے ساتھ ہی ہجوم میں سے بہت سی طنزیہ آوازیں آنی شروع ہوگئیں اور ٹکٹ بابو جلدی سے کرائے کے فرق کا ٹکٹ بنا کر پیسے لے کر تیزی سے چلا گیا۔

جب ٹکٹ بابو چلا گیا تو سب کے درمیان بابا جی مجھے کہنے لگے بیٹا تم نے اس کو آخر ضرور بتانا تھا میں نے کہا:

’’بابا جی میں احمدی ہوں۔ ہمیں بچپن ہی سے یہ تربیت دی جاتی ہے کہ جھوٹ نہیں بولنا چوری اور بے ایمانی نہیں کرنی دوسروں کا حق نہیں مارنا۔ اس سے اللہ میاں ناراض ہوتا ہے‘‘۔

یہ سن کر بابا جی نے بلند آواز سے کہا ’’شاباپتر شابا‘‘۔

اسی وقت انجن نے وسل بجائی اور ٹرین چلنے لگی اور میں ٹرین پر سوار ہو کر ربوہ روانہ ہو گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118590 عمیر احمد

ولد محمد جمیل تبسم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی ساکن DUBAI ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/08/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/UAE Dirham750 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ ALI ABDULLAH TARIQ S/O TARIQ MAHAR گواہ شد نمبر 2۔ AWAIS AHMAD S/O ARSHAD AHMAD

مسل نمبر 118591 میں SABUHI ATA

زوجہ ATTA UL HAYEE قوم ...... پیشہ تدریس ...... عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DUBAI ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔ JEWELLERY GOLD 8 TOLA 12,000 UAE Dirham اس وقت مجھے مبلغ 3200/-UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ SABUHI ATTA گواہ شد نمبر 1۔ ATA UL HAYEE S/O MUNIR AHMAD CHOHAN گواہ شد نمبر 2۔ RAFI UL HAQ S/O SHAJI UL HAQ

مسل نمبر 118592 میں SYED HASHIR HOOD AHMAD

ولد IBRAHIM MUNIB AHMAD قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DUBAI ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔ Cash 720 UAE Dirham اس وقت مجھے مبلغ 50/-UAE Dirham ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد SYED HASHIR HOOD AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ SYED IBRAHIM MUNEEB S/O SYED MAHMOOD AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ NASIR NADEEM K S/O M ABDUL KAREEM

مسل نمبر 118593 میں SAMIA MAHRUKH JAHANGIRI

بنت MUBARAK JAHANGRIRI قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DUBAI پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کردی گئی ہے۔1۔ BANGLE GOLD 1 TOLA ......اس وقت مجھے مبلغ 100/-UAE Dirham ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ SAIMA MAHRUKH JAHANGIRI گواہ شد نمبر 1۔ MUBARAK AZIZ JAHANGIRI S/O ZIZ JAHANGIRI گواہ شد نمبر 2۔ HAFIZ M.ZAFAR ULLAH S/O MUNAWAR AHMED ZIA

مسل نمبر 118594 میں تنزیل شاہنواز

ولد سجاد احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DUBAI ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/10/2103 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/UAE Dirham ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تنزیل شاہنواز گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد محمد اعظم خاں گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خاں ولد محمد اعظم خاں

مسل نمبر 118595 میں ZAHAYROON MOHAMMAD

زوجہ VIZIA MOHAMMED قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1991ء ساکن DIABADIE ملک Trinidad and Tobago بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/06/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Trindad and Tobago Doll. 6,000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ZAHAYROON MOHAMMED گواہ شد نمبر 1 KORISHA MOHAMMED S/O NAZIR MHOHAMMED گواہ شد نمبر 2 KAMROON ACHANG S/O MOHAMMED KHAN

مسل نمبر 118596 میں ATIA BEGUM

بنت FARID AHMED قوم...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CHINO ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/10/2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,400/- US Dollar ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ATIA BEGUM گواہ شد نمبر 1۔ FARID AHMED S/O CHOWDHRY GHULAM RASUL گواہ شد نمبر 2۔ RAMZAN UL HAQ JATTALA S/O HAQ JATTALA

مسل نمبر 118597 میں FAIZA NUSRAT SHAH

زوجہ SYED USMAN AHMED قوم شاہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MARINA ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/03/2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر $ 500 2۔طلائی زیورات بوزن 23.8 گرام مالیت $4779.52 ۔چاندی کی رنگ بوزن 4.3 گرام مالیت $3.10 اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ FAIZL NUSRAT SHAH گواہ شد نمبر 1۔ SYED USMAN AHMED S/O MANSOOR AHMED SYED گواہ شد نمبر 2۔ MUZAFFAR A ZAFFER S/O ASLAM

مسل نمبر 118598 میں ERFAN AHMAD

ولد MAUDOOD AHMAD قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن M.LWAUKER ملک United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ House $ 97000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 $ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ERFAN AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ AHTESHAM CHAUDHRY S/O HAMEED CHAUDHRY گواہ شد نمبر 2۔ KHALID AHMAD S/O GHULAM AHMED

مسل نمبر 118599 میں MUBARIS AHMAD DURRANI

ولد RIZWAN AHMAD DRRANI قوم درانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/-Pound Sterling ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ MUBARIS AHMAD DURRANI گواہ شد نمبر 1۔ RIZWAN AHMAD DURRANI

S/O AHMAD REHAN گواہ شدنمبر2 M.RAFIQ S/O M.IBRAHIM

مسل نمبر118600 میں MALEEHA ZAHID

بنت TAHIR AHMAD قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MANCHESTER ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Pond Sterling 50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ MANEELA ZAHID گواہ شدنمبر1۔ TAHIR AHMAD S/O CH.MEHMOOD.A گواہ شدنمبر 2 M.AKRAM MALIK S/O PEER MUHAMMAD

مسل نمبر118601 میں ALIA RABIA SELBY

بنت TAHIR SELBY قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CLEVE LAND ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10/-Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ALIA RABIA SELBY گواہ شدنمبر1۔ S.H.A AHMAD S/O M.AHMAD گواہ شدنمبر2۔ Dr.FAZAL OMAR S/O MANAWAR AHMAD NASIR

مسل نمبر 118602 ABDUL SHAKOOR QASIM

ولد ABDUL LATIF قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو کے ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 240 Pound Sterling ماہوار بصورت SOCIALA مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABUDL SHAKOOR QASIM گواہ شدنمبر1 MUNIR A GHUMAN S/O SAID A GHUMAN گواہ شد نمبر2۔ MOHAMMAD TAHIR VIRK S/O HAKIM ALI

مسل نمبر118603 میں نرگس منصور

زوجہ رانا منصور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MORDEN ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ Haq Mehr 3000 Pound Sterling ,2۔ Jewellery 10000 Pound Sterling ۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامہ۔ نرگس منصور گواہ شدنمبر1 محمد رفیق ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شدنمبر2 ۔ رانا منصور احمد ولد رانا مبارک احمد

مسل نمبر118604 میں NADIM AHMAD ZAHID

ولد BASHIR AHMAD ZAHID قوم...... پیشہ ملازمت عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,315 Pound Setrling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ NADIM AHMAD ZAHID گواہ شد نمبر1 FAIZ AHMED S/O BASHIR AHMED گواہ شدنمبر2 BASHIR A ZAHID S/O CH.AHMED DIN

مسل نمبر118605 میں راضیہ ریاض

زوجہ شیخ ندیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ JEWELLERY GOLD 25 TOLA 6000 Pound Sterling ۔2 HAQ MEHR 10000 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150/-Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راضیہ ریاض گواہ شدنمبر1 شیخ ریاض محمد ولد شیخ لعل محمد گواہ شدنمبر2 منظور الحق شمس ولد حافظ مبین الحق شمس

مسل نمبر118606 میں SABEEHA SARWAT MUGHAL

بنت MUNAWAR AHMED MUGHAL قوم...... پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CARDIFF ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Pound 1,144 Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ SABEEHA SARWAT MUGHAL گواہ شدنمبر1۔ SAFEER MUGHAL S/O MUNWAR MUGHAL گواہ شدنمبر2۔ NAVEED MUHGAL S/O MUNWAR MUHGAL

مسل نمبر118607 میں BASHEER UL HAQ KHAN

ولد Dr.MUJIB UL HAQ KHAN قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25188 پونڈ سالانہ تنخواہ مل رہی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ BASHIR UL HAQ KHAN گواہ شدنمبر1 DR.MUJIB UL HAQ KHAN گواہ شدنمبر2 HAZIK RAHMAN S/O ZIZ UL HAQ KHAN

مسل نمبر118608 میں AMARA KHAN SAEED

بنت BASHARAT SAEED قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MORDEN ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ JEWELLERY ......23.03 GRAMS۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Pound Sterling50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ AMARA KHAN گواہ شدنمبر1 ZIA UL HAQ QURESHI S/O FAZAL HAQ QURESHI گواہ شدنمبر2 TARIQ AHMAD S/O SIDDIQUE AHMAD

مسل نمبر118609 میں عالیہ رحمان

بنت عزیز الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن BARISAL ملک LONDODN بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/06/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Pound 50 Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ عالیہ رحمان گواہ شدنمبر1 عزیز الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن ارشد گواہ شدنمبر2 ۔ محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی

مسل نمبر118610 میں NOSHEEN CHOWDHRY

بنت MOHAMMAD ASHRAF CHOWDHRY قوم ...... ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ILFORD ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ LAND 207 ACRES 70,00,000 Ponund Sterling 2۔ JEWELLERY GOLD 20,000 Pound Sterling۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NOSHEEN CHOWDHRY گواہ شد نمبر 1 RAJA ABDUL HAMID S/O RAJA SABA KHAN گواہ شد نمبر 2 AMMR IDRIS S/O FAINAN IDRIS

مسل نمبر 118611 میں THESINA AHMED

بنت MUBARAK AHMED قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02/03/3014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ THESINA AHMED گواہ شد نمبر 1 MUZAFFAR AHMAD S/O MOBASHER AHMAD گواہ شد نمبر 2 MUBASHAR AHMAD GONDAL S/O SULTAN AHMAD

مسل نمبر 118612 میں SYED UMAR FAROOQ AHMAD

ولد SYED TAHIR AHMAD قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SURBITON ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ FLAT 635000 Pound Sterling SURBITON اس وقت مجھے مبلغ 2,750 Pound Sterling ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SYED UMAR FAROOQ AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ SYED RAFIK AHMAD S/O DR.SYED SAFIRUDIN BASHIR AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ PIR SAUD AHMAD S/O RASHID

مسل نمبر 118613 شیخ طارق محمود

ولد شیخ مبارک محمود قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEWMALDEN ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01/05/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 260 Pound Sterling ماہوار بصورت BENEFIT مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ طارق محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ مصطفےٰ محمود ولد شیخ طارق محمود گواہ شد نمبر 2۔ بشریٰ طارق ولد عبدالشکور

مسل نمبر 118614 میں MUBARZ MAHMOOD

ولد DR.TAHIR MAHMOOD قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NATAI ملک BABGLADESH بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUBARIZ MAHMOOD گواہ شد نمبر 1 RANA MAQBOOL AHMAD S/O RANA MANZOOR AHMAD گواہ شد نمبر 2 MUHAMMAD ASHRAF JAJJA S/O REHMAT ULLAH

مسل نمبر 118615 میں KUSWATI

زوجہ TATEP SIROJUDIN قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PARAKANSALAK ملک JAWA BARAT,Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14/03/2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ JEWELLRY GOLD 2 GRAMS 800000 Indonesian Rupi 2۔ JEWELLERY GOLD (HAQ MEHR)5 GRAMS 2000000 Indonesian Rupi۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000Indonesian Rupi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ KUSWATI گواہ شد نمبر 1 TATEP SIROJUDIN S/O ASEP گواہ شد نمبر 2 MOH. SYARIF SAEPUDIN S/O O M.SANUSI

مسل نمبر 118616 میں M.GHIFARI MISBAHUDDIN

ولد ASEP HISAMUDIN قوم ...... پیشہ طالب علم 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CIANJUR ملک JAWA BARAT,Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah10,00,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.GHIFARI MISBAHUDDIN گواہ شد نمبر 1 JAPARUDIN N S/O ABD.KARI گواہ شد نمبر 2 AHMAD MUNAJIS S/O MUSELAN

مسل نمبر 118617 میں MUBASYIRAH

بنت ASEP HISAMUDIN قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CIANJUR ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ MUBASYIRH گواہ شد نمبر 1۔ AHMAD MUNAJIS S/O MUSELAN گواہ شد نمبر 2۔ JAPARUDIN N S/O ABD.KARI

مسل نمبر 118618 میں IRIN SOMANTRI

ولد JUMARTA قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ RICE FIELD 784 SQM...... 2۔ LAND GARDEN 2.422 SQM...... اس وقت مجھے مبلغ 16,00,000 Indoesian Rupiah ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ IRIN SOMANTRI گواہ شد نمبر 1 SANDI MULYANA S/O IRIN SOMANTRI گواہ شد نمبر 2۔ YUSEP HERAWAIN S/O WAHYU NUGRAHA

مسل نمبر 118619 میں AHMAD FALDI

ولد IDRIS ISA قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PADANG ملک PARIAM,Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07/02/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AHMAD FADLI گواہ شد نمبر 1 DASAR MUDASYIR S/O NAIK SURBAKTI گواہ شد نمبر 2 MUHAMMAD NURI S/O MDH.DURJANI

مسل نمبر 118620 میں TATI SUMINARTI

زوجہ A.ZAENUDIN قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PARAKANSALK ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.JEWELLERY (HAQ MEHR) 20,00,000 Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ TATI SUMINARTI- گواہ شدنمبر1 A.ZAUNUDIN S/O ZIKING گواہ شدنمبر2- HENDRI RASIMAN S/O A.ZAENUDIN

مسل نمبر118621 میں MUBERRA TALAT RAJPUT

زوجہ TALAT HAHMOOD RAJPUT قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LLYODMINSTER ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے -1- JEWELLERY GOLD 180 GRAMS 3960 Canadian Dollar -2- HAQ MEHR 5000 Candian Dollar-اس وقت مجھے مبلغ 1,000 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے - الامتہ- MUBERRA TALAT RAJPUT گواہ شدنمبر1 TALAT MAHMOOD RAJPUT S/O ABDUL RASHID ANWAR گواہ شدنمبر2- ZESHAN AHMAD QURESHI S/O MUBARAK AHMAD QURESHI

مسل نمبر 118622 MOHAMMAD AMIR KHOKHAR

ولد MOHAMMAD A.KHOKHAR قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر45سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MISSISSAUGA ک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4,000 Canadian Dollar ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- MOHAMMAD AMIR KHOHKHAR گواہ نمبر1- BASHIR KHOKHAR S/O MOHAMMAD AKRAM گواہ شدنمبر2- NAVEED KHOKHAR S/O MOHD.AKRAM KHOKHAR

مسل نمبر118623 میں SAIRA QURESHI

بنت MUHAMMAD ANIS QURESHI قوم...... پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ONTARIO ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے - الامتہ- SAIRA QURESHI گواہ شد-1 NASIR AHMAD S/O CH.KAMALUDDIN گواہ شدنمبر-2 SAIB AHMAD S/O NASER AHMAD

مسل نمبر118624 میں ABDUL WADOOD

ولد ABDUL RASHEED ARSHAD قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر40سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LLOYDMINSTER ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/01/2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے -1- HOUSE 20,00,00 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 2,000 Canadian Dollar بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- ABDUL WADOOD گواہ شدنمبر1 مبارک احمد صدیقی ولد محمد فاضل صدیقی گواہ شدنمبر2 وقاص احمد قریشی ولد مبارک احمد

مسل نمبر118625 میں MOHAMMED KHAIR MOHAMMED

ولد HASSAN MOHAMMED قوم...... پیشہ مکینک عمر 40سال بیعت 2001ء ساکن ONTARIO ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/05/2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔-1- APARTMENT 2 BED ROOM 8,00,000 Syrian Pound -2- Apartment 3 Bedroom 25,00,000 Syrian Pound -3- LAND(SHARED) 200000 Syrian Pound اس وقت مجھے مبلغ 2,800 Canadian Dollar ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- MOHAMMAD KHAIR MOHAMMAD گواہ شدنمبر1 FARID AHMAD S/O LAIQ AHMAD گواہ شدنمبر2 LAIQ AHMAD S/O MIAN BASHIR AHMAD

مسل نمبر118626 میں سلطان احمد

ولد محمد سعد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن HAMILTON ملک ON,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد-سلطان احمد گواہ شدنمبر1۔اعجاز احمد ولد چوہدری پیر بخش گواہ شدنمبر2۔فواد احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر118627 میں MALIK ABDUL MALIK

ولد MALIK ABDUL HAFIZ قوم...... پیشہ پینشنر عمر 67سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MENDEN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07/06/2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے -1- CASH DEPOSIT 36,00,000 Euro-اس وقت مجھے مبلغ 1,000 Euro ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- MALIK ABDUL MALIK گواہ شدنمبر 1 MOHAMMAD SADIQ NASIR S/O MOHAMMAD HUSSAIN گواہ شدنمبر2 RAUF AHMED S/OCH. MALIK NOOR MHOHAMMAD

مسل نمبر 118628 میں زونیزہ افضل

بنت محمد افضل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KOLIN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/05/2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 Ero ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- زونیزہ افضل گواہ شدنمبر1 اسد محمود ولد خالد حسین گواہ شدنمبر2 مظفر احمد ولد محمد رفیع

مسل نمبر118629 میں سائرہ افضل

بنت محمد افضل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KOLIN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/05/2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے-1- JEWELLERY GOLD 11 TOLA 3600 Euro-اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سائرہ افضل گواہ شدنمبر1 اسد محمود ولد خالد حسین گواہ شدنمبر2۔مظفر احمد ولد محمد رفیع

مسل نمبر 118630 میں ارسلان احمد

ولد مبارک احمد قوم ڈوگر پیشہ بے روزگار عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MINDELHEIM ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 280 Euro ماہوار بصورت SOCIAL مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ڈوگر ولد سلطان احمد ڈوگر گواہ شدنمبر2۔رانا شفیق احمد ولد محمد رفیق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نسیم آباد فارم ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 21 فروری 2015ء کو نسیم آباد فارم کی ایک گوٹھ علی گل خاص خیلی کے ایک طفل لقمان احمد ابن مکرم محمد صدیق خاص خیلی صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ محترم وجاہت احمد قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے تقریب آمین کے موقع پر بچے سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور خاکسار نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سینے کو نور قرآن سے بھر دے۔ قرآن کریم کے معارف سمجھائے اور قرآنی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ آج کل میٹرک کے امتحانات منعقد ہو رہے ہیں۔ اور عنقریب انٹر کے امتحانات بھی شروع ہونے والے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان امتحانات میں شریک ہونے والے تمام واقفین نو / واقفات نو کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور جماعت کے لئے بہترین وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مکرمہ حمیدہ راجہ صاحبہ حال دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری کرم دین صاحب ولد مکرم فضل حق صاحب پریسٹن یوکے شوگر، بلڈ پریشر اور گردوں کی انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔

مکرم آصف مجید بھٹی صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ جان زوجہ مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ کے پتے کا آپریشن ہوا ہے۔

نیز خاکسار کے ماموں جان مکرم ادریس احمد صاحب پیپسی ایجنسی والے کے مثانے میں غدود کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین۔

LUMS سپورٹس فیسٹیول 2015ء

لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS) میں مورخہ 27 جنوری تا یکم فروری 2015ء سالانہ سپورٹس فیسٹیول منعقد ہوا۔ جس میں کرکٹ، فٹ بال، نیٹ بال، ہاکی، بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس، باسکٹ بال، سکواش اور والی بال کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ ہر مقابلہ میں Under19 اور Over19 کے دو معیار تھے جن میں پاکستان کے 55 سکولز اور یونیورسٹیز نے شرکت کی۔ ان مقابلہ جات میں نظارت تعلیم کے سکول کے 21 طلباء نے بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور باسکٹ بال میں حصہ لیا اور بیڈمنٹن U-19 میں گولڈ میڈل اور باسکٹ بال O-19 میں سلور میڈل حاصل کیا۔ جبکہ باسکٹ بال U-19 اور ٹیبل ٹینس U-19 میں سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد افضل مانگٹ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھابھی مکرمہ رضوانہ پروین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پریم کوٹ اہلیہ مکرم نعیم احمد سندھو صاحب صدر جماعت احمدیہ پریم کوٹ حافظ آباد مورخہ 9 مارچ 2015ء کو بعمر 48 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 9 مارچ کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے دعا کروائی۔ مرحومہ عمدہ اخلاق کی مالک، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور جماعتی خدمت گزار تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 2 بیٹے مکرم عبداللہ صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ، عبدالسلام طالبعلم اور ایک بیٹی ربیعہ نعیم طالبہ علم یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر

مجلس انصار اللہ پاکستان کو دو کمپیوٹر آپریٹر کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم ایف۔اے ہو۔ جو حضرات جماعتی خدمت کا شوق رکھتے ہیں اور اردو کی اچھی سپیڈ کے ساتھ Office, Excel اور Graphic کے کام کا تجربہ رکھتے ہیں۔ دفتر مجلس انصار اللہ میں اپنی درخواست صدر صاحب سے تصدیق کے بعد دے دیں۔ دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان کا فون نمبر 047-6214099

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

حفاظتی ٹیکے اور ویکسین ضروری ہے

جماعتی تعلیمی ادارہ جات میں زیر تعلیم بچوں کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے پلائی جانے والی ویکسین (خصوصاً پولیو ویکسین) بچوں کو پلانی ضروری ہے اسی طرح ہر بچہ کا تمام وبائی بیماریوں، ہیپا ٹائٹس، ملیریا، ٹائیفائیڈ، خسرہ، خناق اور دیگر حفاظتی ٹیکوں کا کورس بھی مکمل ہونا چاہئے کیونکہ کسی ایک بچے کی وجہ سے باقی تمام بچوں کو خطرہ میں نہیں ڈالا جا سکتا۔

نئے داخل ہونے والے بچوں کے لئے بوقت داخلہ حفاظتی ٹیکوں کا کارڈ اور پولیو کی ویکسینیشن وغیرہ کی تصدیق داخلہ فارم کے ساتھ لف کرنی ضروری ہوگی اور اس کے بغیر داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

وبائی بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے اور ویکسین پہلے سے زیر تعلیم اور نئے داخل ہونے والے بچوں کے لئے یکساں ضروری ہیں اس لئے ادارہ یا حکومت پنجاب کی طرف سے ہونے والی ضروری ویکسینیشن دوران تعلیم بھی ادارہ میں کروائی جائے گی۔ نیز ربوہ کے دیگر تعلیمی ادارہ جات پر بھی اس امر کی نگرانی کرنا ضروری ہوگا۔ (نظارت تعلیم ربوہ)

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن نے ایگری کلچر ڈیپارٹمنٹ، لاء اینڈ پارلیمنٹرین افیئر ز ڈیپارٹمنٹ اور لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ خواہشمند احباب وخواتین مزید معلومات وآن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں:

www.ppsc.gop.pk

پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ آف پنجاب پولیس انٹی گریٹڈ کمانڈ، کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن (PPIC3) سنٹر پروجیکٹ، قربان لائنز لاہور میں جونیئر ڈائریکٹر (پلاننگ اینڈ پروکیورمنٹ)، ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر، پروگرام اینڈ ریسرچ آفیسر، پرائیوٹ سیکرٹری، کمپیوٹر آپریٹر، ایسوسی ایٹ (ایچ آر / پروکیورمنٹ / اکاؤنٹس اینڈ فنانس) اور ڈیٹا انٹری آپریٹر کی آسامیاں خالی ہیں۔

زندگی بخش پیغام

خلفاء سلسلہ کے زندگی بخش خطبات روحانی مردوں کے لئے زندگی بخش پیغام ہیں جو آپ الفضل کے ذریعے گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کو مینیجر، مینیجر ٹیلی کام، ڈپٹی مینیجر ایچ آر اینڈ ایڈمن، ڈپٹی مینیجر ٹیلی کام، ڈپٹی مینیجر پبلک ریلیشن، اسسٹنٹ کمپنی سیکرٹری، اے ایم لیگل، جونیئر انجینئر الیکٹریکل، اے ایم (ٹیلی کام / ریونیو آفیسر / ایچ آر اینڈ ایڈمن / اکاؤنٹس اینڈ فنانس / پی ایس اے) اور اے ایم سٹور کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ مزید معلومات ودرخواست فارم حاصل کرنے کے لئے وزٹ کریں:

www.iesco.com.pk

فیڈرل گورنمنٹ آرگنائزیشن کو سٹینو ٹائپسٹ، ڈیٹا انٹری آپریٹر، اوایم، جی ڈی ٹیکنیشن، ڈارک روم اسسٹنٹ، لیبارٹری اسسٹنٹ، وہیکل مکینک، آٹو الیکٹریشن، سٹاف کار ڈرائیور، این سی، بہشتی اور کک کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں۔

www.nts.org.pk

ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور اوکاڑہ کو لیکچرارز (سائنس) اور سبجیکٹ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔

سٹار مارکیٹنگ پرائیوٹ لمیٹڈ کو سینئر سیلز اینڈ مارکیٹنگ ایگزیکٹو اور مارکیٹنگ ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

بائر کمپنی کو اپنے کروپ سائنس بزنس کے لئے ریجنل سیلز مینیجر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست معہ CV اور پاسپورٹ سائز فوٹو کے ساتھ دیئے گئے ای میل ایڈریس پر میل کریں۔ pk-recruitment@bayer.com

اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کو ایل ایس، ایس ایس او، ٹیکنیشن، لیب اسسٹنٹ، آڈٹ اسسٹنٹ، کمرشل اسسٹنٹ، سٹینوگرافر، جونیئر سٹور کیپر، یو ڈی سی، ایل ڈی سی، ٹریسر، ٹیلی فون آپریٹر، سٹاک کلرک، فٹر، الیکٹریشن، کار پینٹر، پلمبر، میٹر مکینک، میٹر ریڈر، ڈرائیور، گیٹ کیپر، اے ایس ایس اے، ٹیوب ویل آپریٹر، ہیلپر، فٹر ہیلپر، میٹر مکینک ہیلپر، بی ڈی، سٹور ہیلپر، چوکیدار، مالی اور نائب قاصد کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے وزٹ کریں:

www.raiesco.org

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کے لئے 08 مارچ 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

کولڈ ڈرنکس کے نقصانات

کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق جو افراد روزانہ کولڈ ڈرنکس کے دو کین نوش کرتے ہیں ان کا بڑھاپے کی جانب سفر کی رفتار اس مشروب سے دور رہنے والے لوگوں کے مقابلے دوگنا زیادہ ہوتی ہے۔

گزشتہ برس کی اس تحقیق کے مطابق کولڈ ڈرنکس کے شوقین افراد کے ڈی این اے میں تبدیلیاں آتی ہیں اور حقیقی عمر سے لگ بھگ پانچ سال بڑے نظر آنے لگتے ہیں جس کی وجہ اس مشروب کا ڈی این اے میں موجود ٹیلومیرز پر اثر انداز ہوتا ہے جن کی مقدار میں کمی آنے سے خلیات کی توڑ پھوڑ کی مرمت پر اثرات مرتب ہوتے ہیں اور بڑھاپے کی جانب سفر تیز ہو جاتا ہے۔ دن بھر میں دو کولڈ ڈرنکس کا استعمال لوگوں کے اندر مٹھاس کے حوالے سے تصور کو متاثر کرتا ہے۔ اور ان کے اندر چینی کی طلب میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔

برطانیہ کی بنگور یونیورسٹی کی اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ چونکہ مٹھاس کا دماغ کے طلب کے حصے سے مضبوط تعلق قائم ہو جاتا ہے اس لئے لوگ چینی کا بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرنے لگتے ہیں جبکہ کولڈ ڈرنکس میں موجود بلبلے بھی یہ اثر بڑھاتے ہیں کیونکہ اس سے ہماری زبان کے ذائقے کی لذت بڑھ جاتی ہے۔

کینیڈا کی لاوال یونیورسٹی کی جانب سے گزشتہ برس ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا تھا کہ جتنا زیادہ خواتین میٹھے مشروبات کو جسم کا حصہ بناتی ہیں ان کے اندر بریسٹ کینسر کا خطرہ بھی اتنا ہی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ بہت زیادہ مقدار میں کولا مشروبات کا استعمال ہڈیوں کی مضبوطی پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

بوسٹن کی ٹفٹس یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق ان مشروبات میں چونکہ فاسفورس ایسڈ کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جس سے ہڈیوں کی کثافت کم ہو کر ان میں کمزوری بڑھنے لگتی ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ جسم میں فاسفورس اور کیلشیئم کا قدرتی توازن ہوتا ہے تاہم ان مشروبات کے نتیجے میں فاسفورس کی مقدار بڑھنے پر توازن کو برقرار رکھنے کے لئے ہڈیوں سے کیلشئیم کا اخراج ہوتا ہے جو ان کے ٹوٹنے کا خطرہ بڑھا دیتا ہے۔ کولڈ ڈرنکس میں شامل کاربونیٹ ایسڈ یا عام الفاظ میں گیس معدے میں جا کر ہوا بھر جانے کا باعث بنتا ہے جس سے پیٹ درد کی شکایات پیدا ہو جاتی ہے۔

لندن کے رائل فری ہاسپٹل کی ایک تحقیق کے مطابق اگر آپ پہلے ہی پیٹ میں گیس بھرنے کے مریض ہیں تو ان مشروبات سے جسم کا حصہ بننے والی اضافی گیس صورتحال بدترین بنا دیتی ہے۔ کولڈ ڈرنکس میں شامل چینی دانتوں کے مسوڑھوں میں بیکٹیریا کی سرگرمیاں بڑھا دیتی ہے جس کے نتیجے میں مضر صحت ایسڈز کا اخراج ہوتا ہے جو دانتوں کے ٹوٹنے کا باعث بن جاتی ہیں۔ برمنگھم یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق یہ مشروب فروٹ جوسز کے مقابلے میں دانتوں کے لئے دس گنا زیادہ تباہ کن ثابت ہوتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔ مارچ

طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:18

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14 مارچ 2015ء

7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ ہالینڈ 20 مئی 2012ء
1:55 pm	سوال وجواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

ورده فیبرکس آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان - آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10